# سبق نمبر 23

[redacted]

گروپ لیڈر: دعا کریں اور اپنے گروپ اور اس کورس سے خداوند کے ثمر دہانے کا عہد کریں۔

[redacted]

## مضمون: خُدا مہربان ہے

### 1- فریسیوں کی روایات

**پڑھیں:** مرقس 7:1-23

فریسی بڑے "مذہبی" ہوتے تھے۔ وہ ہر روز دن میں تین مرتبہ دعا کرتے تھے۔ ہفتہ میں دو روزے رکھتے تھے۔ اپنی چھوٹی سے چھوٹی چیز پر بھی دسواں حصہ نکال میں دیتے تھے اور 613 شریعت کے اصولوں اور قوانین پر قائم رہنے کی کوشش کرتے تھے جو انہوں نے خود بنائے تھے۔ فریسی بڑے مذہبی تھے لیکن وہ آزاد نہیں تھے وہ شیطان کے غلام تھے (یوحنا 8:34) اور انسان کے بنائے ہوئے اصولوں اور قوانین کے غلام تھے (یسعیاہ 29:13)

### 2- کچھ جدید مسیحیوں کی روایات

**پڑھیں:** مرقس 7:7 "یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں"۔

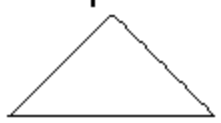
اسی طرح بعض مسیحی جماعتیں شروع ہوتی ہیں کہ ان کے ارکان ہر روز ان کی جماعت میں شامل ہوں۔ خداوند کے دن دو بار عبادت میں شریک ہوں اور ایک خاص طریقے سے پرستش کریں اور جسے میں اپنی جماعت میں خاص قسم کا لباس پہنیں اپنی آمدن کا ایک خاص حصہ اپنی جماعت کو دیں، جو باتیں جو قاعدین بناتے ہیں ان میں پاسٹر اور بزرگوں کا حکم مانیں۔ خاص تعلیمات پر ایمان رکھیں جو واضح طور پر بائبل پر مبنی نہیں ہوتیں۔ ہر روز خدا کے ساتھ خصوصی وقت گذاریں وغیرہ۔

بے شک ان شرائط کی تعلیم بائبل میں نہیں دی گئی۔ بعض مسیحی جماعتیں نئی شرائط بنانے آئین یا اپنے ارکان کے لئے نئے قوانین گھڑ لیتے ہیں۔ ان کے ارکان کو نہیں خدا کے فضل کا ماتحت رہنا پڑتا ہے "تاکہ" مجھے خود جماعت کے قوانین جو انسان نے بنائے ہیں کے ماتحت رہنا ہے" کی دنیا میں دھکیل دیتے ہیں

### 3- شریعت کے ماتحت رہنا یا فضل کے ماتحت رہنا

**پڑھیں:** یوحنا 1:17 - رومیوں 5:20، 6:14-15، 7:6 "مسیحی" شریعت کے نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں"۔

**الف: قانونی طور پر شریعت کے ماتحت ہونا**

| آدم | چونکہ خدا پاک اور راست ہے وہ چاہتا ہے کہ تمام اخلاقی قوانین کو پوری طرح مانا جائے اور ان قوانین کو نہ ماننے والوں کو سزا ملے۔ |
|---|---|
|  | |
| تمام لوگ جو جسمانی لحاظ سے پیدائشی طور پر آدم سے منسلک ہیں وہ شریعت کے ماتحت اور گناہ کے غلام ہیں۔ | تمام لوگ محض قانونی طور پر قانونی لحاظ سے "شریعت کے ماتحت" ہیں وہ کیونکہ سب نے گناہ کیا (رومیوں ۳:۲۳) اور ملنے سب سزا کے لائق ہیں۔ |

**ب: قانون طور پر فضل کے ماتحت ہونا**

| مسیح | چونکہ خدا ایک محبت کرنے والا خدا ہے اس کی محبت نے ہر اس شخص کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا ہے جو یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے (رومیوں ۳:۲۴-۲۵)۔ یسوع مسیح نے ہماری جگہ پر خدا کی شریعت کی راستی کی شرط کو پورا کیا (۲ کرنتھیوں ۵:۲۱)۔ |
|---|---|
| تمام لوگ ایمان کے وسیلہ سے روحانی طور پر مسیح کے ساتھ منسلک ہیں، پوری طرح راست اور فضل کے ماتحت ہیں | تمام لوگ جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں وہ آئندہ کے لئے قانونی طور پر "شریعت کے ماتحت" نہیں بلکہ "فضل کے ماتحت" ہیں |

گناہ کے خلاف جدوجہد میں مسیحیوں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لئے پولس رسول انہیں یقین دلاتا ہے کہ یہ آئندہ کے لئے اپنے اندرونی اور بیرونی گناہ کے اختیار میں نہیں ہیں۔ یہ آئندہ کے لئے خدا کی راستی کی شرط کے ماتحت نہیں ہیں بلکہ خدا کے فضل کی نعمت کے ماتحت ہو گئے ہیں جس کے یہ حقدار نہیں تھے۔ جو لوگ اب بھی قانونی طور پر "شریعت کا ماتحت" رہتا ہے اور اس طرح ابھی اس کو معافی نہیں ملی اور خدا سے اس کا ملاپ نہیں ہوا وہ کبھی پاک نہیں ہو سکتا تاہم، جو کوئی "شریعت کا ماتحت" ہے اور اس طرح معافی اور نجات پا چکا ہے خدا کے ساتھ ملاپ کر چکا ہے وہ آئندہ گناہ میں نہیں رہ سکتا ہے مدد بنا چاہتا ہے اور مدد ہے گا۔ اس دنیا میں ایک پاک اور نئی زندگی جینے کے لئے ایک شخص کو خدا کا فضل حاصل کرنے کی ضرورت ہے جو یسوع مسیح میں ملتا ہے۔

**ج: جذباتی طور پر شریعت کے ماتحت ہونا**

جب بھی آپ مسیحی یا آپ مسیحی جماعت اپنے ارکان کو منوانے کے لئے شرائط کے طور پر کوئی دستاویز آئین بناتی ہے تو وہ آزاد مسیحیوں کو ایک بار پھر مزید غلام بنا دیتی ہے۔ جماعت کے وہ تمام کوئی دستاویز آئین، ارکان کو دوبارہ جذباتی طور پر "شریعت کے ماتحت" لے آتے ہیں۔ جذباتی طور پر "شریعت کے ماتحت" ہونے کا مطلب ہے "مسیحی محسوس کرتا ہے کہ اس کو" چند خاص مطلوبہ کام کرنے ہیں "یا" اس کو کچھ کام کرنے کی مجبوری ہے"۔ یہ کوئی دستاویز شرائط، آئین اور قوانین، مجبوری، زبردستی، اور مرضی کو ظاہر کرتے ہیں اور اس کا مطلب ہے کہ مسیحی کے پاس بندگی کنندہ کرنے کی آزادی نہیں ہے ایسی جماعت کے لوگ ایسے آئین بناتے ہیں کہ اسے کس طرح رہنا چاہئے تاکہ وہ اس جماعت میں مقبول ہو سکے جب وہ ان کوئی دستاویز قوانین،

شرائع اور اصولوں پر چلنے میں ناکام ہو جاتا ہے تو اسکی جماعت کے قائدین اور ارکان اُس کا احساس دلاتے ہیں اور اس کو ملامت کرتے ہیں کہ وہ "ایک نافرمان مسیحی ہے، وہ ایک غیر روحانی مسیحی ہے یا ایک نہایت بُرا شخص ہے"۔

جب بھی یہ مسیحی ان نو وضع شدہ قوانین، شرائع اور اصولوں پر قائم نہیں رہتا تو اُن مسیحی کو جذباتی طور پر احساس دلایا جاتا ہے کہ اب خدا اور دوسرے مسیحی اس سے محبت نہیں رکھتے چنانچہ گناہ کے ان احساسات کو روکنے جانے اور بدنامی سے بچنے کے لئے اس جماعت کے نو وضع شدہ قوانین، شرائع اور اصولوں پر سرگرم انداز میں عمل کرتا ہے جب وہ جذباتی طور پر "شریعت کے ماتحت" رہتا ہے۔ وہ تو یہ سوچتا ہے کہ وہ جماعت کے ان قائدین نے یا اصول بنانے میں ان کی اور ارکان کی نظر میں کیسا ہے۔ اس طرح یہ مسیحی صرف نو وضع شدہ اصولوں کا ہی غلام نہیں بنتا بلکہ ان اصولوں کو بنانے والے لوگوں کا بھی غلام بن جاتا ہے۔ بائبل مقدس خبردار کرتی ہے کہ اگر ہم اب بھی لوگوں کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم مسیح کے خادم نہیں ہو سکتے (گلتیوں ۱:۱۰)۔

### ۲۔ جذباتی طور پر فضل کے ماتحت ہونا

مسیح پر ایمان رکھنے والا آدمی جو قانونی طور پر خدا کی سزا دینے والی شریعت کا ماتحت نہیں۔ خدا اس پر نظر کرتا ہے اور صرف یسوع مسیح کی راستبازی کو دیکھتا ہے (۲-کرنتھیوں ۵:۲۱)۔ قانونی طور پر آدمی کو مسیحی خدا کی شریعت کا نہیں بلکہ اس کے فضل کے ماتحت ہے۔ جذباتی اور تجرباتی طور پر بھی مسیح پر ایمان رکھنے والا آدمی کو اس شریعت کا ماتحت نہیں جو اس کو سزا دیتی اور گناہگار اور مجرم ہونے کا احساس دلاتی ہے۔ جذباتی طور پر مسیحی کو انسان کی بنائی ہوئی شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ خدا کے فضل کے ماتحت رہنا ہے جب یہ کسی گناہ میں گر جاتا ہے تب بھی اس کو یہ محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کہ یہ خدا کی محبت یا اپنے بہن بھائیوں کی محبت سے محروم ہو چکا ہے۔

مسیح پر ایمان رکھنے والے کے لئے گناہ کا نتیجہ ہرگز ہلاکت، سزا یا خدا سے روکیا جانا نہیں ہوتا بلکہ خدا کی رفاقت سے خارج ہو جانا ہوتا ہے۔ چنانچہ، جب بھی مسیحی کسی گناہ میں گرتا ہے تو اس کے پاس ہمیشہ فوری طور پر واپس آ کر خدا کے فضل کے ماتحت ہونے کا موقع ہوتا ہے جس کا مطلب ہے خدا کے ساتھ اپنی رفاقت کو بحال کرنا۔ مسیحی ہمیشہ مسیح کے ساتھ روحانی گہرائی میں بڑھنے یا نہ بڑھنے، محبت کرنے یا نہ کرنے، احساسِ گناہ سے پوری طرح آزاد رہنے یا مرتے رہنے کا انتخاب کرنے، ہلاکت، خوف اور جدائی، اور احساسِ گناہ کا غلام بنا رہنے، ہلاکت، خوف اور جدائی کو پیچھے چھوڑ آزاد ہوتا ہے۔

جب وہ جذباتی طور پر "فضل کے ماتحت" رہتا ہے وہ اس پر توجہ دیتا ہے کہ اس نے خدا کے لئے یا کسی دوسرے کے لئے کیا کیا ہے۔ اس کو فوری طور پر خدا کی طرف اپنے محبت سے خالی رویہ کا اعتراف اور معافی کی طرف لوٹنا چاہئے اور پھر اس کو خدا کی رفاقت میں رہنا جاری رکھنا چاہئے (۱-یوحنا ۱:۹)۔

مسیح کے مکمل کردہ نجات بخش کام کے ذریعے آپ قانونی طور پر "شریعت کے ماتحت" نہیں ہیں۔ آپ نجات پا چکے ہیں اور جب آپ گناہ کرتے ہیں تو خدا کی طرف لوٹیں، اپنے گناہ کا اقرار کریں اور خدا کے ساتھ رفاقت جاری رکھیں۔ آپ جذباتی طور پر "فضل کے ماتحت" بھی رہ سکتے ہیں۔ آپ پاک ہیں۔

**پرتشش:** خدا کے مہربان ہونے کے لئے اس کی پرستش کریں۔ فضل، رحم اور اس کی نیکی کے لئے بھی اس کی پرستش کریں جو اس نے کی جس کے آپ حقدار نہ تھے۔ تین تین لوگوں کے چھوٹے گروپ بنا کر پرستش کریں۔

[redacted]

باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ مختصر بیان کریں کہ آپ نے بائبل کی دی ہوئی عبارت (رومیوں ۹-۱۲ باب) سے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت میں کیا سیکھا ہے۔ بیان کرنے والے شخص کو نہیں۔ اس کو سنجیدگی سے لیں اور جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

## الف: نئے عہدنامہ میں لفظ "شاگرد" کے معنی

### 1- ایک شاگرد استاد یا گروپ لیڈر کا پیروکار ہوتا ہے۔

**پڑھیں:** مرقس ۲:۱۸؛ لوقا ۶:۱۷؛ یوحنا ۹:۲۸

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ ان عبارات میں لفظ "شاگرد" کے کیا معنی ہیں؟

**نوٹس:** قدیم زمانوں میں فلاسفر اور مذہبی راہنما شاگرد رکھتے تھے۔ فریسی شاگرد رکھتے تھے۔ یوحنا اصطباغی شاگرد رکھتا تھا اور نوح شاگردوں کی ایک بڑی تعداد رکھتا تھا۔ ان عبارات میں لفظ "شاگرد" کا مطلب ہے کسی شخص کے "پیروکار" اس کی معاونت کرنے والے اور ایک استاد یا گروپ لیڈر کی پیروی کرنے والے ہونا۔ تاہم اگرچہ ابتدا میں بہت سے لوگ نوح کے پیچھے ہو لئے تھے بعد میں انہوں نے اس کی پیروی کرنا چھوڑ دی تھی۔ یہ اسلئے کہ وہ صرف نوح کے معجزوں میں دلچسپی رکھتے تھے۔ یہ سچی شاگردیت نہیں۔ وہ سچی شاگردیت کی قیمت ادا کرنے کو راضی نہیں تھے۔

### 2- ایک شاگرد ایک مسیحی ہوتا ہے

**پڑھیں:** اعمال ۱۱:۲۶؛ ۱۹:۱-۷؛ ۱۴:۲۲؛ ۱۱:۱۹-۲۶۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں ان عبارات میں لفظ "شاگرد" کے معنی کیا ہیں؟

**نوٹس:** کلیسیا کی ابتدائی تاریخ میں بعض افراد جو مسیح کو اپنے رابطے سے تعلق رکھنے والے لوگ کہا جاتا تھا۔ زیادہ تر وہ شاگرد کہلاتے تھے۔ لفظ شاگرد ایک نئی مذہبی برادری کے رکن کا ذکر کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے اور تقریباً اس کے معنی وہی ہوتے ہیں جو لفظ مسیحی کے ہوتے ہیں۔

**خلاصہ:** ایک شاگرد خاص صفات کے ساتھ یسوع مسیح کا خاص پیروکار یا اُس سے سیکھنے والا ہوتا ہے۔

ہدایت ب۔

## ب۔ شاگرد کی خاص صفات

**تعارف:** ایک شاگرد خاص صفات کے ساتھ یسوع مسیح سے سیکھنے والا اور اس کا پیروکار ہوتا ہے

### 1- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح کے پیچھے چلتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا ۸:۳۱-۵۹؛ ۱۰:۲۵-۳۰؛ ۱۱:۱-۱۵؛ مرقس ۸:۳۴-۱۵

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کا سچا شاگرد کیا ہوتا ہے؟

**نوٹس:** یسوع کی دعوت پر غور کریں۔ "پلٹ کر لوگ" اور "میرے پیچھے ہو لے"۔ شاگردیت کی بلاہٹ "یسوع کے ساتھ" ہونے کی بلاہٹ تھی جہاں کہیں بھی وہ جاتا۔ یسوع کی شخصیت کے طاقتور اور براہ راست اثر نے اس کی طاقتور تعلیم کے ساتھ مل کر لوگوں کو یسوع کے شاگرد بننے پر مجبور کیا۔ ان عبارات میں لفظ "شاگرد" کے معنی ہیں دنیا میں یسوع کے مطلوبہ کام میں اس کے ساتھ رہنے کے لئے اس کے پیروکار ہونا۔ شاگردیت کے

لئے یسوع کی بلاہٹ میں تمام رکاوٹیں نہیں ہوتی تھیں۔ اس کے شاگردوں میں کرشمہ سازی کی تھے مثلاً پطرس جو شمعون کہلاتا ہے، یعقوب، یوحنا ایک سیاسی چیلا اور ایک محصول لینے والا متی تھا۔

## 2- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح سے سیکھتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا ۶:۴۰

**نوٹس:** اس عبارت میں لفظ "شاگرد" کے معنی ہیں سیکھنے والا، طالب علم یا تربیت پانے والا۔ یسوع تعلیم دیتا ہے کہ ایک سچے شاگرد کو چاہئے کہ وہ پہلے سیکھے اور پھر استاد یا گرو بن لیدر بنے۔ اس کو چاہئے کہ تربیت دینے والا بننے سے پہلے خود تربیت پذیر ہو۔

ایک شاگرد دیکھنے، سننے اور نقل کرنے سے سیکھتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۳-۱۵؛ متی ۴:۱۹؛ ۱۱:۲۹؛ ۱ یوحنا ۲:۶؛ ۱ کرنتھیوں ۴:۱۶؛ فلپیوں ۳:۱۷؛ ۹:۴-۱۴)۔ وہ جب یسوع کے پیچھے چلتا ہے تو سیکھتا ہے۔ وہ یسوع کی زندگی اور خدمت کا مشاہدہ قریب سے کرتا ہے۔ وہ یسوع مسیح کی تعلیم، مثال اور اس کے رسولوں سے سیکھتا ہے۔ وہ یسوع کی تعلیم پر عمل کرنے سے بھی سیکھتا ہے۔ پس وہ زیادہ سے زیادہ تجربہ حاصل کرتا ہے۔

## 3- یسوع کا سچا شاگرد شخصی طور پر یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے۔

**پڑھیں:** ۱ یوحنا ۳:۱۲-۲۱۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** ایک شاگرد یسوع کو بلانے والے استاد کے پیچھے صرف چلتا ہی نہیں بلکہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری عقل سے یسوع مسیح پر ایمان بھی رکھتا ہے۔ وہ ایمان رکھتا ہے کہ یسوع مسیح خدا ہے جس نے انسانی جسم لیا اور لوگوں کے درمیان رہنے کے لئے زمین پر آیا۔ وہ ایمان رکھتا ہے کہ وہ جانا پہچانا چکا ہے اور ہمیشہ کی زندگی رکھتا ہے۔ وہ ایمان رکھتا ہے کہ یسوع مسیح دنیا کا نور ہے اور اس نور کے پیچھے ہو لیتا ہے اور اس نور میں چلتا ہے۔

## 4- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح اور اس کی تعلیم کی فرمانبرداری کرتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا ۸:۳۱-۳۲۔

دریافت اور بحث کریں۔ یسوع کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** یسوع مسیح کا شاگرد اپنی پسند کی بات کو نہیں مانتا اور اپنی پسند کا کام کرتا ہے بلکہ وہ یسوع مسیح کی تعلیمات پر ایمان رکھتا ہے اور یسوع مسیح کی تعلیمات کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ یسوع مسیح کی تعلیمات کی فرمانبرداری میں غریبوں، بوجھ کے دبے لوگوں اور محتاجوں کے لئے عملی کام شامل ہے (متی ۵:۴۲-۴۲؛ ۶:۲-۴؛ یعقوب ۱:۲۷)۔

## 5- یسوع کا شاگرد ایک خادم ہوتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا ۱۲:۲۶؛ ۱۳:۱۳-۱۷؛ مرقس ۱۰:۴۳-۴۵؛ ۱ کرنتھیوں ۹:۱۹۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** شاگرد بننے کے لئے بلاہٹ یسوع کے زمینی کام میں اس کے ساتھ مل کر کام کرنے کی بلاہٹ تھی۔ یہ ابتدا زمین پر خدا کی بادشاہی

میں اپنی الگ ذمہ داری رکھتا ہے۔ خادم کی ایک خوبی ہوتی ہے کہ وہ ان کاموں کو بھی کرنے کے لئے رضامند ہوتا ہے جن کے لئے دوسرے لوگ راضی نہیں ہوتے یا کرنے کے لائق نہیں ہوتے۔ وہ اس زمانہ کے گھرانوں میں کمتر غلام کے فرائض سرانجام دینے کو بھی تیار ہوتا ہے یعنی مسافروں کے میلے پاؤں دھلانا۔

### 6- یسوع کا سچا شاگرد اپنے تعلقات میں محبت ظاہر کرتا ہے۔

**پڑھیں۔** یوحنا ۱۳:۳۴-۳۵۔ (۱-کرنتھیوں ۱۳:۴-۸)۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس۔** اس قسم کی محبت یسوع کی محبت کی مانند اپنی قربانی دینے والی اور بے لوث ہوتی ہے۔ محبت صابر اور مہربان ہوتی ہے۔ محبت فروتن، پاکدامن اور فیاض ہوتی ہے۔ محبت اچھے ادب و آداب رکھتی ہے اور پرہیزگار ہوتی ہے۔ محبت معاف کرتی اور دوسرے لوگوں کی ترقی سے خوش ہوتی ہے۔ محبت لوگوں کا یقین کرتی اور پُرامید ہوتی ہے کہ خدا حالات کو بدل سکتا ہے۔ محبت لوگوں سے نیکی کرنے میں ثابت قدم ہوتی ہے اور لوگوں پر اثر کرتی ہے کہ وہ خدا اور دوسرے لوگوں کے لئے اچھے بن جائیں۔

### 7- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح میں قائم رہتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا ۱۵:۵-۲۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس۔** یسوع مسیح میں قائم رہنے کا مطلب ہے کہ اس شخص نے یسوع مسیح کو اپنے دل اور زندگی میں قبول کیا ہے۔ ایک سچا شاگرد یسوع اور بائبل مقدس کے ساتھ شخصی تعلق قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو اور اپنی ساری زندگی کو یسوع مسیح اور اس کی تعلیمات کے تابع کرتا ہے۔ یہیں یسوع مسیح کے ساتھ اس تعلق کو دکھاوے کا نہیں بلکہ خالص ہونا چاہیے۔ جو کوئی یسوع مسیح کے ساتھ صرف ظاہری تعلق رکھتا ہے وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔

### 8- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح کے اختیار میں ہوتا ہے اور اُس کے کلام کے ذریعے تبدیل ہُوا ہوتا ہے۔

**پڑھیں۔** یوحنا ۱۵:۷ الف۔

**نوٹس۔** یسوع مسیح کا کلام نئے شاگرد کو پاک کرتا (نجات دیتا) ہے (یوحنا ۱۵:۳)۔ یسوع مسیح کے کلام کو شاگرد کے دل و دماغ اور مزاج پر اتنا اختیار رکھنا چاہیے کہ وہ مسلسل تبدیل ہوتا رہے اور مستقل طور پر اچھی طرح تبدیل ہو جائے (یوحنا ۱۵:۷ ب)۔

### 9- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح کے کلام کے مُوافق دُعا کرتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا ۱۵:۷ ب، ۱۶ ب۔ (۱-یوحنا ۵:۱۴)۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

## 10- یسوع کا سچا شاگرد بکثرت اور قائم رہنے والا پھل لاتا ہے۔

**پڑھیں:** یوحنا 15:8، 16 الف۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** بنیادی سبق یہ ہے کہ ایک شاگرد روحانی پھل ہمرنگ لاتا ہے جب وہ مسیح میں قائم رہتا ہے۔ بکثرت اور قائم رہنے والا پھل لانے سے ایک مسیحی اپنے آپ کو مسیح کا سچا شاگرد ثابت کرتا ہے۔

بائبل مقدس میں "پھل" کے مختلف معنی ہیں:

- خوشخبری کی منادی کرنے والوں سے پیدا ہونے والا پھل نئے تبدیل ہونے والے لوگ ہیں (کلسیوں 1:6)۔
- حقیقت میں تبدیل شدہ شخص سے پیدا ہونے والا پھل ایک نیا طرز زندگی یا نیک اعمال ہیں۔ (متی 7:15-23؛ یوحنا 3:8-14)۔
- شاگرد بنانے والوں سے پیدا ہونے والا اور قائم رہنے والا پھل نئے اور نامکمل شاگرد ہیں جو قدم بہ قدم مسیح کی شبیہ کو پیش کرتا ہے (یوحنا 15:16)۔
- مسیح کے اندر روح القدس کے وسیلے سے پیدا ہونے والا پھل مسیحی کردار ہے (گلتیوں 5:22-23)۔

مسیح میں قائم رہنے سے شاگرد بکثرت پھل لاتے ہیں۔ خدا کے کانٹ چھانٹ کرنے پر شاگرد اور بھی زیادہ پھل لاتے ہیں۔ اس کانٹ چھانٹ میں ملامت، درستگی اور تربیت سے اصلاح شامل ہوتی ہے جس کی اجازت خدا ایک ایماندار کی زندگی میں دیتا ہے۔ نئے ایمانداروں کی مسلسل نگہبانی اور تربیت سے شاگرد قائم رہنے والا پھل لاتے ہیں جس کا مطلب ہے نئے ایماندار بالغ اور اپنے ایمان میں قدم بہ قدم ہو جاتے ہیں۔

مسیح پر ہونے والے ایمان کی تشکیل میں یسوع تعلیم دیتا ہے کہ بعض شاگردوں میں اس کا کلام 100 گنا پھل میں 60 گنا اور بعض میں 30 گنا پھل پیدا کرتا ہے (متی 13:23)۔ یہ اس طرح ہوتا ہے کہ تمام مسیحی برابر نہیں بلکہ وہ سب مخلص ایماندار یا بائبل مقدس ہوتے، نہ ہی سارے مسیحی ایک بنیادی خدمت کرنے اور دوسروں کو شاگرد بنانے میں ایک جیسے سرگرم اور زرخیز ہوتے ہیں۔ تمام مسیحی ایک جیسے حالات، ذمہ داری یا روحانی نعمتیں رکھتے ہیں۔

## 11- یسوع کا سچا شاگرد سیکھتا ہے اور کردار کی تربیت حاصل کرتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا 6:39-40

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** ایک شاگرد کو پہلے خدا کے وسیلے تبدیل ہونا چاہیے۔ قبل اس کے کہ خدا اسے دوسروں کو تبدیل کرنے کے لئے استعمال کرے۔ دوسروں کی اصلاح کرنے سے پہلے اپنی کمزوریوں اور ناکامیوں پر توجہ دیتا ہے۔ ایک شاگرد کا مقصد مسیح کے کردار، شخصیت اور مزاج میں اس جیسا بننا ہوتا ہے۔

## 12- یسوع کا سچا شاگرد وہ کہلاتا ہے جو خود انکاری کرتا اور اپنی خودی کی قربانی دیتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا 9:23-24

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** اس کا ایک ہی عہد ہوتا ہے یعنی مسیح کی منادی کرنے سے ہر روز اس کو جلال دینا۔ جو مسیح کی منادی کرنے اور اس کے نتیجے میں ممکنہ طور پر

ٹھکرائے جانے اور تکلیف کو قبول کرنے سے ہو سکتا ہے۔

### 13- یسوع کا سچا شاگرد وہ کہلاتا ہے جو بد وجہ ٹھکرائے جانے اور تکلیف اُٹھانے کا پابند ہو جاتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا 9:57-58

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** پہلا امیدوار شاگرد ظاہراً یسوع مسیح کی پیروی کرنا چاہتا تھا۔ وہ یسوع کے پیچھے چلنے کا بہت مشتاق تھا اور شاگردی کی قیمت کے حساب کو نظر انداز کرتا تھا۔ وہ یسوع کے پیچھے چلنے والی بھیڑ، معجزات اور لوگوں کی گرمجوشی دیکھتا اور یسوع کے ساتھ قریبی طور پر منسلک ہونا چاہتا تھا جو اس سارے عمل کا مرکز تھا۔ لیکن جب خوشخبری کی کہانی آگے بڑھتی ہے تو یہودیہ نے یسوع کو رد کر دیا (یوحنا 5:18)، گلیل نے اس کو باہر نکال دیا (یوحنا 6:66)، مذہبی حلقوں نے طے کر لیا کہ اسے ہماری سرحدوں سے باہر چلا جانا (لوقا 4:28)، سامریہ نے اس کے بگلے کی جگہ دینے سے انکار کر دیا (لوقا 53:9)، زمین نے اس کو رد کر دیا (لوقا 23:17) اور آخر آسمان نے بھی اسے چھوڑ دیا (لوقا 24:51)۔ مستقل شاگردیت بد وجہ ٹھکرائے جانے اور تکلیف اٹھانے سے ہوتی ہے۔ یہ شاگردیت کی قیمت ہے (لوقا 14:25-30)۔

### 14- یسوع کا سچا شاگرد وہ کہلاتا ہے جو غیر مشروط طور پر یسوع کی فرمانبرداری کا عہد کرتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا 9:59-60۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** دوسرا امیدوار شاگرد اپنی شرائط پر یسوع مسیح کے پیچھے چلنا چاہتا تھا۔ وہ یسوع کی شرائط پر یسوع کے پیچھے چلنے کو تیار نہیں تھا۔ ایک جانب وہ رسولوں کی مانند یسوع کا قریبی پیروکار بننا چاہتا تھا، دوسری جانب وہ یسوع کی پیروی کے لئے ایک شرط رکھتا تھا۔ وہ پہلے جا کر اپنے گھر والوں سے اپنے باپ کو دفن کرنا چاہتا تھا۔ یسوع اس آدمی کے ذہن پر یہ بوجھ ڈالنا چاہتا تھا کہ وہی بااختیار خدا ہے اور اس کی فرمانبرداری کو ہر طرح و بغیر اہلیت، شرط یا استثنا کے کی جانی چاہیے۔ یسوع چاہتا تھا کہ وہ آدمی سمجھ جائے کہ خدا کی بادشاہی میں خدا کا کام روحانی خاندان زمینی خاندانی بندھنوں سے زیادہ اہم ہے۔ یاد رکھیں یسوع یہ بات ایک آرزومند شاگرد سے کہہ رہا ہے جسے وہ بلا رہا ہے، ہر شخص سے نہیں۔ یسوع یہ نہیں کہتا کہ مسیحیوں کو اپنے ماں باپ کو کبھی نہیں دینا چاہیے (یوحنا 19:26-27)، یا ان کے جنازہ کی پروا نہیں کرنی چاہیے (متی 8:22)، بلکہ یسوع کہتا ہے کہ ایک مسیحی کو چاہیے کہ اپنے ماں باپ سے زیادہ یسوع سے محبت رکھے۔ شاگرد کو چاہیے کہ غیر مشروط طور پر یسوع کی فرمانبرداری کرے۔

### 15- یسوع کا سچا شاگرد وہ کہلاتا ہے جو یسوع کی پیروی سے کبھی پیچھے نہ ہٹنے کا عہد کرتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا 9:61-62۔

دریافت کریں اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** تیسرا امیدوار شاگرد اپنے خاندان، دوستوں کی قوت اور دنیاوی امیدیں جو اس پر ٹکی ہوں گی کا احساس کئے بغیر یسوع مسیح کی پیروی کرنا چاہتا تھا۔ یقیناً وہ اپنے آپ کو اس لائق نہیں سمجھتا تھا۔ وہ اپنے دل کے اندر نہیں دیکھ سکتا تھا مگر یسوع دیکھ سکتا تھا (یوحنا 2:25)۔ یسوع اس کے دل کو دیکھ سکتا اور دماغ کو پڑھ سکتا تھا۔ یسوع جانتا تھا کہ جب یہ امیدوار شاگرد کھیت پیچھے کا کام آسانی سے کھڑے ہو کر دیکھنے اور یسوع کے ساتھ شریک نہ ہونے پر پشیمان ہوگا۔ یسوع کہتا ہے کہ ایک مسیحی کو ہرگز یسوع کی پیروی سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ ایک سچا شاگرد ہرگز پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتا یا اپنی پرانی زندگی کا

مشتاق نہیں ہوتا۔

### 16- یسوع کا سچا شاگرد دُوسرے رشتوں سے زیادہ یسوع مسیح سے محبت رکھتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا ۱۴: ۲۶۔

دریافت کریں اور بتائیں۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** ایک شاگرد اپنے ماں باپ، اپنے خاندان اور اپنی جان سے بھی زیادہ یسوع کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایک شاگرد کو اپنے ماں باپ اور خاندان سے عداوت رکھنی چاہئے، ان کو نظر انداز کرنا اور ظالم جاننا چاہئے۔ بائبل مقدس مسیحیوں کو حکم دیتی ہے کہ اپنے ماں باپ کا خیال رکھیں، اپنی بیوی سے محبت رکھیں، اپنے بچوں کو خداوند کی ہدایت میں پروان چڑھائیں اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھیں۔ اس سیاق و سباق میں لفظ "عداوت" کا مطلب ہے کہ سچا تابع مسیح ہونا زیادہ اہم ہے (۱ تیمتھیس ۵: ۸)۔ اگر خاندان کے ایک فرد اور یسوع مسیح میں سے ایک کو چننا ہو تو خاندان کے فرد کی محبت کتنی بھی پُرجوش کیوں نہ ہو کوئی بات نہیں اس کو رد کرنا چاہئے۔ شاگردی کی اعلیٰ ترین وفاداری یسوع مسیح سے ہونی چاہئے کوئی اور رشتہ اس کی جگہ نہیں لے سکتا۔ شاگرد فطری طور پر یسوع مسیح کو پہلا مقام اور ترجیح دیتا ہے۔ اس لئے وہ دیگر تمام وفاداریوں اور رشتوں کو اپنی وفاداری کے ماتحت کر دیتا ہے اور یسوع مسیح پر قربان دیتا ہے۔

### 17- یسوع کا سچا شاگرد قربانی دینے جھکرائے جانے اور بطور وفادار مسیحی تکلیف اُٹھانے کو قبول کرتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا ۱۴: ۲۷۔

دریافت کریں اور بتائیں۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** حقیقی معنوں میں "صلیب اٹھانا" یہی ہے۔

### 18- یسوع کا سچا شاگرد اس دُنیا کی تمام چیزوں اور خواہشوں سے زیادہ یسوع مسیح کو ترجیح دیتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا ۱۴: ۳۳۔

دریافت کریں اور بتائیں۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** ایک شاگرد یسوع مسیح کے پیچھے چلنے کے لئے کوئی بھی چیز اور ہر چیز چھوڑنے کو تیار ہوتا ہے۔ وہ دولت، مالی بہتری اور راحت کو اہمیت نہیں دیتا کہ اس کو مسیح کا شاگرد بننے میں رکاوٹ بنیں۔ اگر ایک طرف دولت، مالی بہتری، راحت، شہرت اور دوسری طرف مسیح کے پیچھے چلنے میں ایک چیز کو چننا ہو تو پھر مادہ پرستی کی کشش اور زیادہ کامیابی کو ٹھکرا دینا چاہئے۔ شاگرد کا اعلیٰ ترین عہد یسوع مسیح کے ساتھ ہے اور کوئی دوسرا معاہدہ اس کی جگہ نہیں لے سکتا۔

### 19- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح کا گواہ ہوتا ہے۔

**پڑھیں:** لوقا ۲۴: ۴۵-۴۸۔

دریافت کریں اور بتائیں۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** شاگردوں کو تعلیم و فراست والے یا روحانیت کے حامل نہیں سمجھا جاتا تھا وہ صرف مسیح کے گواہ تھے وہ کسی مقتدر یا فلاسفروں میں سے نہیں تھے۔

انہوں نے استادوں سے کچھ سیکھا تھا بلکہ وہ ان چھوٹے بچوں میں سے تھے جن پر خدا نے اپنی باتیں ظاہر کیں (متی ۱۱: ۲۵-۲۷)۔ وہ چھوٹا گلہ تھے جس کو خدا بادشاہی دینا چاہتا ہے (لوقا ۱۲: ۳۲؛ متی ۵: ۳)۔

## 20- یسوع کا سچا شاگرد یسوع مسیح سے تذلیل کو برداشت کرنے کو تیار ہوتا ہے۔

**پڑھیں:** متی ۱۰: ۲۴-۲۵۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** یسوع کے مخالفین اس کو کہتے تھے "شیطان کا نمائندہ" (متی ۱۲: ۲۴-۲۷) "اس میں بدروح ہے" (یوحنا ۱۰: ۲۰) اور "انسان کے روپ میں شیطان ہے" بھی کہتے تھے (متی ۱۰: ۲۵)۔ لوگ یسوع کے شاگردوں سے بھی وہی سلوک کریں گے جو یسوع سے کرتے تھے۔ شاگردوں کو بھی غلط سمجھا جائے گا۔ ان کا غلط مطلب لیا جائے گا اور ان سے برا سلوک کیا جائے گا (متی ۵: ۱۰-۱۲؛ ۱۰: ۲۴-۲۵؛ ۲ کرنتھیوں ۳: ۱۲)۔

## 21- یسوع کا سچا شاگرد بادشاہی کی سچائیوں کا اطلاق اپنی زندگی پر کرتا ہے۔

**پڑھیں:** متی ۱۳: ۵۲۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** انفاظ "بادشاہی کے متعلق ہدایت دی" کے لفظی معنی ہیں "بادشاہی کی باتوں میں شاگرد بنایا"۔ یسوع کا شاگرد "خدا کی بادشاہی" کے متعلق یسوع کی تعلیمات کو سمجھتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے۔ وہ بادشاہی کی زندگی گذارنے کی ہدایت پا چکا ہے اور تربیت یافتہ ہے جیسے متی ۵ سے ۷ میں لکھا گیا ہے۔ بادشاہی کی وضاحت کرنا جیسے متی ۱۳ باب کی تمثیل میں لکھا گیا ہے اور بادشاہی کے مزاج اور تعلقات جیسے متی ۱۸ اور ۱۹ باب میں لکھا گیا ہے۔ اس کا دوام خدا کی بادشاہی کی ابدی سچائیوں کے خزانوں سے ہرا بھرا ہے۔ بادشاہی کی سچائیاں صرف پرانی ہی نہیں مصدقہ بھی ہوتی ہیں بلکہ زندگی کے تمام پہلوؤں اور مختلف حالات میں رہنے والے لوگوں کے لئے نئے اور تازہ اطلاق بھی رکھتی ہیں۔ یسوع کے شاگرد اس زمانہ کے سچے "استاد" ہیں (متی ۱۳: ۳۴-۳۵)۔ یہ بادشاہی کے ترجمان ہیں اور اس دنیا میں خدا کے خاتمانہ آئین کی حقیقت کی شناخت کرواتے ہیں۔

## 22- یسوع کا سچا شاگرد شاگرد بنانے میں حصہ لیتا ہے۔

**پڑھیں:** متی ۲۸: ۱۸-۲۰۔

دریافت کریں اور بتائیے۔ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** وہ اپنے گھروں میں اور دنیا کے دوسرے لوگوں کے گروپوں میں بھی مسیح کی فرمانبرداری کی تعلیم دینے کے لئے جانے میں پہل کرتا ہے۔ اعمال کی کتاب میں ایک شاگرد کی امتیازی خصوصیت "ایمان کی فرمانبرداری" تھی (اعمال ۶: ۷)۔ پولس رسول کا بھی مطلوبہ کام یہی تھا۔ رومیوں ۱: ۵ میں ہم پڑھتے ہیں کہ "اس کی معرفت ہم کو فضل اور رسالت ملی تا کہ اس کے نام کی خاطر سب قوموں سے لوگ ایمان کے تابع ہوں" اور یسوع مسیح کے شاگردوں کا بھی مطلوبہ کام یہی تھا۔ یسوع کے شاگرد "شاگرد بنانے" کی منادی کرتے ہیں اور سب قوموں میں سے لوگوں کو ایمان کے تابع اور یسوع مسیح کے فرمانبردار ہونے کے لئے لاتے ہیں (رومیوں ۱۶: ۲۵-۲۶)۔ یسوع مسیح کی تعلیمات کی فرمانبرداری میں فرد، خاندان، گروہ کے دوسروں اور محتاجوں کے لئے محبت کا عمل شامل ہے (متی ۲۵: ۳۴-۴۰؛ یعقوب ۱: ۲۷)۔

## 23- یسوع کا سچا شاگرد روح القدس کی حضوری اور تحریک کا ثبوت دیتا ہے۔

**پڑھیں:** اعمال ۴:۵-۳۲۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کے سچے شاگرد کی خاص خوبی کیا ہوتی ہے؟

**نوٹس:** آخر کار پاس کو سچا شاگرد قبول کر لیا گیا کیونکہ وہ یسوع پر ایمان رکھتا تھا اور روح القدس نے معجزہ نما (اعمال ۹:۷، ۲۶-۲۷) اور روح القدس ہمیشہ کے لئے شاگردوں میں رہتا ہے (یوحنا ۱۴:۱۶-۱۸)۔ روح القدس یسوع کو جلال دیتا اور شاگردوں کو یسوع مسیح کا کام کرنے کی قوت بخشتا ہے (یوحنا ۱۶:۱۳-۱۵)۔ روح القدس کے بغیر شاگرد بالکل سچے شاگرد نہیں ہوتے (اعمال ۱۹:۱-۴)

[redacted]

گروپ میں باری باری خدا سے اس کے جواب میں دعا کریں جو آج سیکھا ہے یا گروپ کو دوہرایا نہیں تھیں میں تقسیم کریں اور جو کچھ آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں۔

[redacted]

**گروپ لیڈر:** گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- **عہد** شاگرد بنانے کا عہد کریں

کسی ایک شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر "ایک شاگرد کی خصوصیات" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2- رومیوں ۱۲:۱-۲ب کے ایک باب سے ہر روز خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔

پسندیدہ ہچانی کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- **بائبل سٹڈی** گھر پر بائبل سٹڈی کرنے کے لئے تیاری کریں ۲-۳ مرتبہ یوحنا ۱۴:۶-۱۷

مضمون "ابھرتا ہوا ۱۸ مناسب تعلقات" کس کو پیش کرنا ہے؟ بائبل سٹڈی کا پانچ الف این طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4- دعا: اس ہفتہ کسی شخص یا کسی چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کر رہا ہے (زبور ۵:۳)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنے نوٹس میں اضافہ کریں۔ ہر سبق کے نوٹس تعلیم کے نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔